اللّٰہ تعالیٰ کی عبادت کے متعلق پُر معارف خطبہ جمعہ

انسانی پیدائش کا مقصد خدا تعالیٰ کی عبادت ہے

اس مقصد کو پورا کرنے والوں کی اللّٰہ تعالیٰ مدد کرتا اور ان پر انعامات نازل فرماتا ھے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 3 دسمبر 2004ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 3 دسمبر 2004ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی غرض وغایت اور فلسفہ پُر حکمت انداز میں بیان فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ حسب سابق احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے سورۃ الذّٰریات کی آیت نمبر 57 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے ”اور میں نے جن وانس کو پیدا نہیں کیا مگر اس غرض سے کہ وہ میری عبادت کریں۔“

حضور انور نے فرمایا گزشتہ دنوں کسی نے امریکہ سے مجھے لکھا کہ بعض لوگ مغربی معاشرہ سے متاثر ہو کر یہ سوال کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کو عبادت کروانے کی کیا ضرورت تھی اس سے یوں لگتا ہے گویا (نعوذ باللہ) کہ خدا کو بھی دنیا داروں کی طرح اپنے ماننے والوں یا اپنے احکامات پر عمل کرنے والوں کی ضرورت ہے جو ہر وقت اس کا نام جپتے رہیں اور اس کے آگے جھکے رہیں۔

حضور انور نے فرمایا احمدی اللہ کے فضل سے عموماً اس قسم کے نظریات نہیں رکھتے لیکن بعض لوگ دہریت سے متاثر ہو کر یا دینی علم نہ ہونے کی وجہ سے اس قسم کے اعتراض کر دیتے ہیں۔ اس موضوع پر کچھ کہنے سے قبل میں ذیلی تنظیموں خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کو توجہ دلاتا ہوں کہ یہ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ بھی اپنے ماحول میں جائزہ لیتے رہیں کہ اس قسم کی باتیں ذہنوں سے نکلیں۔ جو آیت میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جن وانس کی پیدائش کی غرض اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے۔ اس لئے جو انسان اس غرض کو پورا نہیں کرتا اس کی اللہ تعالیٰ کو کوئی پرواہ نہیں۔ پھر دوسری جگہ قرآن کریم میں اللہ نے واضح طور پر بتایا ہے کہ عبادت کرنے سے تمہارا ہی فائدہ ہے خدا کو تمہاری عبادت کی ضرورت نہیں وہ تو غنی ہے۔ عبادت چند حرکات کا نام نہیں بلکہ ان کوششوں کا نام ہے جو بندے کو صفات الٰہیہ کا مظہر بنا دیتی ہیں اور یہ امر خود انسان کیلئے نفع رساں ہے۔ کیونکہ جو لوگ عبادت بجالاتے اور خدا کے احکامات پر عمل کرتے ہیں خدا ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ ان کی دعائیں سنتا ہے۔ ان کی مدد کرتا ہے ان پر اپنے فضل اور انعامات نازل فرماتا ہے۔ اور مشکلات دور کرتا ہے اور جو لوگ عبادت سے منکر ہیں وہ بھی مشکل اوقات میں خدا کو ہی پکارتے ہیں۔ عبادت کی غرض تو خدا کی رضا حاصل کرنا ہے۔ دنیا مقصود بالذات نہ ہو۔ دنیا کمانا منع نہیں لیکن ہر کام میں خدا کی رضا اصل مقصود ہونا چاہئے۔ احمدی کی یہ شان ہے اور ہونی چاہئے کہ وہ اللہ کی عبادت کرنے والا ہو کیونکہ عبادت ہی ہے جو خدا کے قرب میں بڑھاتی اور اس کے انعاموں کا وارث بناتی ہے۔ یاد رکھیں عبادت کرنے والے بے صبرے نہیں ہوتے اور عبادت سے تھکتے نہیں بلکہ اپنی پیدائش کے مقصد کو پہچانتے ہوئے خدا کے حضور جھکتے رہتے ہیں۔ ہر عقلمند اپنے فائدہ کو دیکھتا ہے اور تمام فائدے اللہ تعالیٰ سے ہی ملتے ہیں۔ خدا مالک ہے اور مالک کو حق ہوتا ہے کہ اس نے جو اصول وضع کئے ہیں ان پر عمل نہ کرنے والوں کو سزا دے۔ اس لئے جو لوگ خدا کے احکامات پر عمل نہیں کرتے اور عبادت کے منکر ہیں۔ خدا انہیں سزا بھی دیتا ہے لیکن متقی کی زندگی کی خدا پرواہ کرتا ہے اور اپنے فضلوں کا وارث بناتا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ مہلت اس لئے دیتا ہے کہ وہ حلیم ہے لیکن جو اس کے حلم سے خود ہی فائدہ نہ اٹھاوے تو اسے وہ کیا کرے۔ پس انسان کی سعادت اسی میں ہے کہ وہ اس کے ساتھ کچھ نہ کچھ تعلق ضرور بنائے رکھے۔ سب عبادتوں کا مرکز دل ہے اگر عبادت بجالاتا ہے اور دل کا خدا کی طرف رجوع نہیں تو عبادت کیا کام آوے گی۔ اس لئے دل کا رجوع تام اس کی طرف ہونا ضروری ہے۔

حضور نے دعا کی کہ اللہ ہمیں ہمیشہ شیطانی وسوسوں اور خیالات سے بچا کر رکھے اور ہمارے دلوں میں کبھی یہ خیال نہ آئے کہ خدا نے عبادت کا کہہ کر ہمیں کسی مشکل میں ڈال دیا ہے بلکہ ہم بھی اپنے آقا ومطاع کی پیروی میں اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک نمازوں اور عبادتوں میں تلاش کرنے والے ہوں۔ اللہ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔